سوال

(253) بدعت حسنہ اور بدعت سیہ کی تقسم درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بعض ساتھی کہتے ہیں کہ بدعت کی دوقسمیں ہیں، ایک بدعت حسنہ یعنی جس پر عمل کرنا جائز ہے اور دوسری غیر

میرے بعض ساتھی کہتے ہیں کہ بدعت کی دوقسمیں ہیں، ایک بدعت حسنہ یعنی جس پر عمل کرنا جائز ہے اور دوسری غیر حسنہ ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ تقسیم صحیح نہیں کیونکہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے :

((...وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

''سب سے برے کام (دین میں) نئے ایجاد شدہ کام ہیں اور ہر نیا ایجاد ہونے والا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔''

اس مسئلہ میں فقہائے کرام اور ائمہ اسلام رحمہم اللہ قرآن وسنت کی روشنی میں کیا فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ تقسیم صحیح نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ عام ہے :

((وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''بدترین کام نئے ایجاد شدہ کام ہیں ...اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب 'صحیح' میں روایت کی ہے۔ اس مفہوم کی اور احادیث بھی مروی ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں۔ ''البدع والحوادث' از طرطوشی'' البدع والنہی عنھا'' از ابن وضاح، ''تنبیہ الغافلین'' از ابن نحاس۔ ''الابداع فی مضار الابتداع'' از شیخ علی محفوظ۔ ''اقتضاء الصراط المستقیم مخالفۃ أصحاب الجحیم'' از شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ''زادالمعاد'' از امام رحمہم اللہ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 292

محدث فتویٰ